پروفیسر محمد حمزہ نعیم

کلمہ اتحاد......نئی حکومت اور نئے چیلنجز

اسلام کی حکومت جہاں کہیں قائم ہوئی وہاں کے رہنے والوں کو بلا امتیاز عدل اور امن فراہم کیا گیا۔اس عنوان پر مسلمانوں سے قطعاً کوئی ٹیکس نہ لیا گیا البتہ غیر مسلموں سے نہایت معمولی رقم بطور جزیہ وصول کی گئی اور کسی بھی مقام پر اگر مجاہدین کو واپس ہونا پڑا، اگر وہاں کی آبادی سے جزیہ وصول کیا جا چکا تھا تو واپسی پر وہ حقیر رقم اہل علاقہ کو لوٹا دی گئی......ایسا ہی کئی مقامات پر جزیہ واپس کیا گیا تو وہاں کے غیر مسلم ہاتھ اُٹھا کر نہایت رقت کے ساتھ دعا مانگتے نظر آئے کہ اللہ تمہیں جلد واپس لائے۔تم ہمیں ہمارے ہم عقیدہ لوگوں سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ ہمیں لوٹ مار کے باوجود امن اور انصاف نہ دے سکتے تھے جو ہم کو تم غیر مذہب لوگوں سے مل گیا۔

اسلام حکومت کرنے کے لیے آیا ہے محکوم بننے کے لیے نہیں۔نصف آباد دنیا سے کہیں زیادہ علاقے پر اسلام کی حکمرانی رہی۔خلافتِ راشدہ تامّہ ہو یا خلافتِ راشدہ عامّہ......امارت اسلام ہو یا شاہانِ اسلام کی حکومت و مملکت...... خلافت مدینہ ہو یا کوفہ و دمشق اور بغداد و مصر اور پھر اندلس...... ہر جگہ مثالی امن اور بے مثل عدل و انصاف اور بلا استثنا اجرائے قوانین کیا گیا۔مگر جب سے ہم نے مغربی جمہوریت کی نیلم پری سے آنکھ لڑائی ہے اسلامی وقار و تمکنت کا وجود عنقا ہو گیا ہے۔اور نام نہاد سپر پاورز اور اُن کے چیلے چانٹے ہم پر اپنا رعب جھاڑتے اور اپنے ناجائز مطالبات پورے کرواتے نظر آتے ہیں۔جس مسلمان بھائی کی طرف چھری چاقو سے اشارہ کرنا حرام قرار دیا گیا، اُنہی کو غلط فہمیوں میں ہماری ہی محافظ پولیس، رینجرز اور مسلم افواج سے قتل کروایا جا رہا ہے۔غلط فہمیاں ایسے دور نہیں ہوتیں۔اگر فرنگی امریکی جاسوس کمپنیاں ہمارے آپس میں غلط فہمیاں پیدا کرنے پر مامور ہیں، اگر انہوں نے اس سلسلے میں ڈالروں کی برسات بھی شروع کر رکھی ہے اور اس عمل کو وہ سرمایہ کاری کا نام دیتے ہیں تو بھلے یہ اُن کے لیے سرمایہ کاری ہو مگر مسلم حکمران قوتوں کو ان کی دل آزاری اور خونخواری حرکتوں سے بچ بچا کر صلح کاری اور امن و آشتی کی پیداواری کا عمل سامنے لانا ہو گا۔

سابق آمر غاصب جرنیل کا اقرار جرم قومی اخباروں میں آ چکا ہے کہ ''میں نے پاکستان کے مفاد میں ڈرون حملوں کی اجازت دی تھی۔'' وکی لیکس کے مطابق پرویزی جانشین ہر ڈرون حملے پر احتجاج کرتے رہے اور اندرون خانہ ڈرونوں کی تحسین کرتے رہے۔حتیٰ کہ سابق نا اہل حکمران گیلانی نے ایبٹ آباد پر امریکی حملے کو عظیم فتح قرار دیا تھا۔ان وطن دشمنی اور قوم فروشی کی حرکتوں کا نتیجہ ہے کہ آج پورے ملک میں پیپلز پارٹی کا نام مٹنے کو ہے۔سندھ میں اُنہوں نے ایک سازش کے ساتھ کامیابی حاصل کی کہ آخری دنوں میں ایم کیو ایم کو آپس کی مخالف ظاہر قوتیں کیا پھر بھی گورنر ایم کیو ایم کا اور وزیر اعلیٰ و دیگر حکمران (نگران) پیپلز پارٹی کی مرضی کے آئے۔نتیجہ معلوم تھا کہ حسبِ توقع ایم کیو ایم اور پی پی پی نے پورے سندھ میں غالب

اکثریت حاصل کرلی اور اب انہی کی حکومت ہے......مرکز میں قوم کو کوئی بہتر جماعت نظر نہ آئی لہٰذا سابقہ دو مرتبہ برطرف شدہ ’’ن لیگ‘‘ کو زیادہ ووٹ ملے۔ اب ن لیگ کا فرض ہے کہ سابقہ دونوں ادوار کی خودسری اور عوام دشمنی اور دینی اقدار نیز دو قومی نظریہ کی مخالف قوتوں کا ساتھ نہ دے۔ اُن کو عوام پر مسلط نہ کرے۔ شہید اکبر بگٹی اور بناتِ حفصہ کے مقدمات کا میرٹ پر فیصلہ ہونے دے۔ عدلیہ کے فیصلوں کو اور اسلامی نظریاتی کونسل کے فیصلوں کو عملاً نافذ کرے اس طرح صرف پانچ نہیں کئی پانچ سال اُس کو خدمت عوام و اسلام کے لیے مل سکتے ہیں۔ مفاہمتی یعنی منافقتی سیاست اور لوٹ مار کا دور واپس نہ آنے دے اور فرنگی و امریکی کی غلامی سے وطن عزیز کو آزادی دلائے۔ اغوا کیے گئے اور ایجنسیوں کے اُٹھائے گئے مرد و عورت (بشمول ڈاکٹر عافیہ) کو غیر ملکی اور ملکی ایجنسیوں کی ظالمانہ قید سے رہائی دلوائے۔ نیز تمام استثنا ختم کرائے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

دنیا و آخرت کا غم......؟

عکسِ تحریر شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَن جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ آخِرَتِهِ
كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ

ترجمہ جس شخص نے سب غموں کو ہٹا کر ایک غم لگا لیا۔ یعنی آخرت کا غم۔ اللہ اس کے دنیا کے غم کیلئے کافی ہوگا۔ یعنی اس کی دنیاوی ضروریات کا کفیل ہوگا۔ منقول

احقر الانام احمد علی عفی عنہ
۱۳۷۵ھ
۲۳ رمضان المبارک
۵ مئی ۱۹۵۶ء